روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 17اپریل 2006ء 18ربیع الاول 1427ہجری 17شہادت 1385ہش جلد 56-91 نمبر 81

سفر کے آغاز کی دعا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سفر کے ارادہ سے جب اونٹ پر بیٹھ جاتے تو تین بار تکبیر کہتے اور پھر یہ دعا مانگتے۔

پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع فرمان کیا حالانکہ ہم میں اسے قابو میں رکھنے کی طاقت نہیں تھی۔ ہم اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں۔

(مسلم کتاب الحج باب ما یقول اذا رکب الی سفر الحج حدیث نمبر2392)

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سنگاپور

سنگاپور میں پرتپاک استقبال اور مختلف ممالک سے آنے والی فیملیز کی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

4-5/اپریل 2006ء

4/اپریل 2006ء شام ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ روانگی کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مردوخواتین کی ایک بڑی تعداد بیت الفضل لندن میں جمع تھی۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کو السلام علیکم کہا، اس موقع پر مکرم محمد عثمان چینی صاحب اور مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ مصطفیٰ ثابت صاحب MTA پر نشر ہونے والی عربی کے Live پروگرام میں شرکت کے لئے اسی روز کینیڈا سے لندن پہنچے تھے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

آٹھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایئرپورٹ پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈز کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔

ایئرپورٹ پر مکرم امیر صاحب یو۔کے نے دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کو الوداع کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور ایئرپورٹ کے اندر تشریف لے گئے۔ امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد لاؤنج میں گئے جہاں حضور انور نے کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا۔ قریباً سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ جہاز پر سوار ہوئے۔

برٹش ایئرویز کی پرواز BA0011 رات نو بجکر پچاس منٹ پر ہیتھرو ایئرپورٹ لندن سے سنگاپور (Singapore) کے لئے روانہ ہوئی۔ بارہ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد سنگاپور کے مقامی وقت کے مطابق اگلے روز 5/اپریل بروز بدھ بعد از سہ پہر چار بجکر پچپن منٹ پر جہاز سنگاپور کے Changi انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک قدم پہلی بار سنگاپور کی سرزمین پر پڑے۔

سنگاپور کا یہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ دنیا کے مصروف ترین ہوائی اڈوں میں شمار ہوتا ہے جہاں ہر تین منٹ کے بعد جہاز اترتا یا اڑتا ہے۔

جونہی حضور انور جہاز سے باہر تشریف لائے تو ایئرپورٹ سیکیورٹی سٹاف کے ایک احمدی ممبر زاہد بن محمد صاحب نے بعض دوسرے سٹاف ممبران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ امیگریشن کی کارروائی کے لئے ایک سپیشل ڈیسک پر علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔

پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے۔ جہاں نیشنل پریذیڈنٹ سنگاپور عبدالعزیز صاحب، امیر جماعت انڈونیشیا عبدالباسط صاحب، نیشنل پریذیڈنٹ ملائشیا عدنان اسماعیل صاحب، صدر جماعت تھائی لینڈ اونگ کرنیا صاحب، مربی انچارج کمبوڈیا وویت نام عبدالستار رؤف صاحب، صدر جماعت و مربی انچارج فلپائن سبط احمد حسن صاحب، صدر جماعت و مربی انچارج پاپوا نیوگنی، خیرالدین باروس صاحب اور صدر جماعت برونائی مبارک احمد صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کا استقبال کیا۔

اس موقع پر سنگاپور کی جماعت کے علاوہ انڈونیشیا، ملائشیا، تھائی لینڈ، کمبوڈیا، فلپائن، پاپوا نیوگنی اور برونائی سے آنے والے احباب جماعت بھی اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے اور حضور انور کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب کھڑے تھے۔ سبھی نے اپنے ہاتھ بلند کر کے والہانہ انداز میں حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا۔ سری لنکا، بنگلہ دیش اور قادیان سے آئے ہوئے بعض احباب بھی حضور انور کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔

نیشنل مجلس عاملہ سنگاپور کے علاوہ انڈونیشیا اور ملائشیا کی نیشنل مجالس عاملہ کے ممبران اور ان ہمسایہ ممالک سے آنے والے مربیان نے حضور انور ایدہ اللہ سے شرف مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

نیشنل صدر لجنہ سنگاپور اور نائب صدر لجنہ انڈونیشیا نے لجنہ کی عہدیداران کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔ اور پھول پیش کئے۔

پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر ہوٹل "Grand Mercure Roxy" پہنچے۔ جماعت نے اس ہوٹل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور وفد کے ممبران کی رہائش کا انتظام کیا ہے۔ ایئرپورٹ سے اس ہوٹل کا فاصلہ 15 کلومیٹر ہے اور یہ ہوٹل سنگاپور کے علاقہ Tanjong Katong میں واقع ہے۔

پروگرام کے مطابق سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت سنگاپور کے سنٹر مرکزی مشن "بیت طٰہٰ" کے لئے روانہ ہوئے۔ اس ہوٹل سے "بیت طٰہٰ" کا فاصلہ پانچ کلومیٹر ہے۔ جونہی حضور انور مشن ہاؤس پہنچے۔ احباب

مسلسل صفحہ 2 پر

حضور انور کا خطبہ جمعہ آسٹریلیا سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 21/اپریل 2006ء کو آسٹریلیا سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 7:45 صبح ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

فوری ضرورت اوورسیئر

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک تجربہ کار اوورسیئر کی ضرورت ہے۔ جو احباب خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ/جماعت کی تصدیق، اپنے شناختی کارڈ، سندات، تجربہ کے سرٹیفکیٹس کی نقول اور ایک عدد پاسپورٹ سائز فوٹو کے ساتھ دفتر وکالت دیوان تحریک جدید سے رابطہ کریں۔

کم از تعلیم میٹرک اور 3 سال کا سول انجینئرنگ کا ڈپلومہ تجربہ :5 سال۔ عمر 45 سال سے زائد نہ ہو

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فون :047-6213563 فیکس :047-6212296

مترجمین کی ضرورت

سلسلہ کی ضرورت کیلئے بعض اوقات انگریزی اور دیگر زبانوں میں تراجم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جماعت کے ایسے مخلص احباب وخواتین جو رضا کارانہ طور پر یہ خدمت سرانجام دینے میں دلچسپی رکھتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ اپنی اولین فرصت میں رابطہ فرمائیں۔

برائے رابطہ فون نمبرز 047-6214953,

047-6213171 موبائل :0300-4290902

فیکس:+92-47-6211943

Email:tahqeeqj@yahoo.com

(انچارج ریسرچ سیل ربوہ)

جماعت نے اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے بڑے والہانہ انداز میں اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ خوبصورت لباس میں ملبوس مقامی بچوں اور بچیوں نے مل کر کورس کی شکل میں نظم ''بدرگاہ ذی شان خیرالانام'' کے بعض منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے ان بچوں کے پاس کھڑے رہے۔ بڑا روح پرور ماحول تھا۔ سنگاپور کے یہ بچے جو اردو زبان سے نابلد تھے لیکن اردو زبان میں ترنم کے ساتھ یہ نظم پڑھ رہے تھے۔ مرد و خواتین سبھی کی نظریں حضور انور کے چہرہ مبارک پر مرکوز تھیں۔ ان لوگوں نے اپنی زندگی میں پہلی بار حضور انور کو اپنے درمیان اتنا قریب دیکھا تھا۔ حضور انور کے چہرہ پر نظر پڑتے ہی بعضوں کی آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈبا گئیں۔ آج یہ لوگ کتنے ہی خوش قسمت اور خوش نصیب تھے کہ ان کا پیارا آقا بنفس نفیس ان میں رونق افروز تھا۔ اللہ یہ دن، یہ خوشی و مسرت کے لمحات اور یہ سعادتیں ان لوگوں کے لئے دائمی برکتوں کا موجب بنادے۔

حضور انور نے ازراہ شفقت بچوں کو پیار دیا اور خواتین کے بارہ میں منتظمین سے دریافت فرمایا کہ کہاں سے آئی ہیں۔ جس پر حضور انور کو بتایا گیا کہ سنگاپور کی جماعت کے علاوہ انڈونیشیا اور ملائشیا کی جماعتوں سے بھی خواتین یہاں پہنچی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور کچھ دیر کے لئے اپنے دفتر تشریف لے گئے اور ملاقاتوں کے انتظام کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے نیشنل صدر صاحب سنگاپور اور حسن بصری صاحب مربی سلسلہ سنگاپور سے خطبہ جمعہ کے مقامی زبان میں ترجمہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر صدر صاحب نے حضور انور کو بتایا کہ اس کا انتظام کیا جاچکا ہے۔ اور ظفر اللہ پونتو صاحب مربی سلسلہ ترجمہ کے فرائض سرانجام دیں گے۔ اس موقع پر حسن بصری صاحب مربی سلسلہ سنگاپور نے بتایا کہ وہ لمبا عرصہ کمبوڈیا میں رہنے کی وجہ سے اردو زبان بھول چکے ہیں۔ کیونکہ وہاں اردو میں بات کرنے والا کوئی دوسرا آدمی نہیں تھا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو کتابوں کا مطالعہ جاری رکھنا چاہئے تھا۔ اب اردو کتابوں کا مطالعہ جاری رکھیں اور روزانہ مطالعہ کیا کریں اس سے زبان بھولیں گے نہیں۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت طٰہٰ تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے صدر صاحب جماعت سنگاپور اور دوسرے منتظمین سے دریافت فرمایا کہ سنگاپور کے کتنے احباب ہیں اور جو احباب دوسرے ممالک سے تشریف لائے ہیں ان کی رہائش وغیرہ کا کیا انتظام ہے۔ حضور انور نے یہ بھی دریافت فرمایا کہ بیت الذکر کے اردگرد کتنے کتنے فاصلوں پر احباب رہتے ہیں۔

مختلف ہمسایہ ممالک سے احباب جماعت کی بڑی تعداد میں آمد کی وجہ سے بیت کے صحن اور کھلے احاطہ میں مارکی لگا کر احباب کے بیٹھنے اور نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا ہے۔ حضور انور نے یہ سارا انتظام دیکھا اور جائزہ لیا اس کے بعد ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

سنگاپور میں جماعت کا یہ مرکز اور بیت طٰہٰ دو کشادہ سڑکوں Onan Road اور Campbell Road کے وسط میں واقع ہے۔ یہ قطعہ زمین سنگاپور کے سب سے پہلے مربی حضرت مولانا غلام حسین صاحب ایاز نے 1947ء میں خریدا تھا۔ اس کا رقبہ 19137 مربع فٹ ہے۔ اس رقبہ پر ایک لکڑی سے بنا ہوا رہائشی مکان بھی تھا جو 1983ء تک بطور بیت استعمال میں لایا جاتا رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1983ء میں اپنے دورہ سنگاپور کے دوران اس جگہ ایک نئی وسیع بیت الذکر بیت طٰہٰ کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ عمارت دو سال کے عرصہ میں پایہ تکمیل کو پہنچی سنگاپور کی یہ بیت طٰہٰ ہشت پہلو ہے اور اس کی دو منزلیں ہیں اوپر کا حصہ مردوں کے نماز پڑھنے کے لئے ہے۔ نچلے حصے کا نصف حصہ عورتوں کے نماز پڑھنے کے لئے مخصوص ہے اور باقی نصف میں جماعت اور اس کی ذیلی تنظیموں کے دفاتر ہیں۔ اس بیت کے اوپر سبز رنگ کا گنبد ہے یہ بیت نہایت خوبصورت اور تمام متعلقہ ضروریات سے آراستہ ہے۔

ملک سنگاپور ایک بڑے جزیرہ اور 63 چھوٹے چھوٹے جزائر پر مشتمل ہے۔ جس کا رقبہ 697 مربع کلومیٹر ہے اور یہ ملک مشرق سے مغرب تک 40 کلو میٹر اور شمال سے جنوب 20 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ کل آبادی 4 ملین ہے۔

سنگاپور کے شمال میں ملائشیا اور جنوب میں انڈونیشیا ہے۔ سنگاپور دنیا کی چوتھی بڑی بندرگاہ ہے جہاں سالانہ کروڑوں ٹن سامان اتارا یالادا جاتا ہے سنگاپور ایک نہایت صاف ستھرا شہر ہے۔ یہ سارا ملک ہی سرسبز و شاداب ہے۔ رنگا رنگ کے پھولوں اور چھوٹی چھوٹی سرسبز و شاداب پہاڑیوں اور سمندر کے نیلے پانیوں میں پھیلے ہوئے خوبصورت جزیروں سے مزین ہے۔ یہاں کے لوگ خوشحال اور متمول ہیں۔ شاید ہی کوئی بیکار ہو۔ یہاں کا معیار تعلیم بہت بلند ہے جس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ 697 مربع کلومیٹر پر پھیلے ہوئے ملک میں پانچ سو سے زائد سکول اور دو سو یونیورسٹیاں ہیں۔

6 اپریل 2006ء

صبح سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ ہوٹل Grand Mercure Roxy تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پروگرام کے مطابق تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ تشریف لے گئے۔ جہاں تین بجکر دس منٹ پر فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جو چار بجے تک جاری رہیں۔ چار بجے حضور انور نے بیت طٰہٰ تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنے دفتر تشریف لے آئے اور فیملی و انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوا جو رات آٹھ بجے تک جاری رہا۔

جماعت احمدیہ سنگاپور کے علاوہ انڈونیشیا، ملائشیا، فلپائن، پاپوا نیوگنی اور برما سے آنے والی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ آج مجموعی طور پر 82 فیملیز کے 279 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

آج کا دن ان لوگوں کے لئے خوشی و مسرت کا دن تھا۔ یہ لوگ اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کر رہے تھے مرد و خواتین اور بچے بچیوں کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے۔ ہر فیملی بیتابی کے ساتھ اپنی باری کی منتظر تھی کہ کب اسے بلایا جائے اور اسے پیارے آقا کے دیدار کے وہ قیمتی لمحات میسر آجائیں جس کی خاطر وہ لمبے سفر کر کے یہاں پہنچے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے بعد ان کی خوشی دیدنی تھی ایک دوسرے سے گلے مل کر خوشی کا اظہار کرتے۔ ملاقات کا حال بتاتے تو ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر جاتیں۔ بچے اور بچیاں ایک دوسرے کو اپنے قلم اور چاکلیٹ دکھاتے جو حضور انور ازراہ شفقت ان کو عطا فرماتے اور بڑے حضور انور کی طرف سے عطا کردہ اپنے ہاتھوں میں پہنی ہوئی انگوٹھیوں کو بار بار دیکھتے اور خوشی سے دوسروں کو دکھاتے۔ آج کا یہ دن ان کے لئے کسی عید سے کم نہ تھا۔ اللہ یہ خوشیاں ان کے لئے دائمی بنادے اور یہ قیمتی لمحات ہمیشہ کے لئے ان کی زندگیوں کا سرمایہ بن جائیں۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات آٹھ بجے تک جاری رہا۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت طٰہٰ تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ ہوٹل Grand Mercure Roxy تشریف لے گئے۔

کمپیوٹر کورسز کا آغاز

کمپیوٹر سنٹر گورنمنٹ ٹی۔ آئی کالج چناب نگر میں کمپیوٹر کورسز میں داخلہ جاری ہے۔ فیس انتہائی کم رکھی گئی ہے نیز کالج کے گزشتہ اور موجودہ طلباء کو 30 فیصد رعایت بھی دی گئی ہے۔ خواہش مند طلباء کمپیوٹر سنٹر سے رابطہ کریں۔

(پروجیکٹ مینیجر کمپیوٹر سنٹر گورنمنٹ ٹی آئی کالج چناب نگر)

فون: 0476-6213468 موبائل: 0333-6707106

پانی ابال کر پیئیں

آجکل کی بڑھتی ہوئی بیماریوں کے پیش نظر صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی یرقان کی پھیلتی ہوئی بیماری کی رپورٹ پر نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ''پانی ابال کر پینے کی طرف خاص توجہ''

(الفضل 15 مارچ 2006ء)

احباب جماعت اس طرف خاص توجہ دیں اور پینے کا پانی ابال کر استعمال کریں۔

ماہر امراض بچگان کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر سلامت مجید صاحبہ چائلڈ سپیشلسٹ امریکہ سے مریض بچوں کے معائنہ کے لئے مورخہ 17 اور 18 اپریل 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ تشریف لائیں گی۔ ضرورتمند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنے بچوں کی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔ وزٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

اعلان دارالقضاء

(مکرم ضیاء الدین صاحب بابت ترکہ مکرم ظہور الدین صاحب)

مکرم ضیاء الدین صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ظہور الدین صاحب ولد مکرم ملک کرم دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 26/24 محلہ دارالرحمت ربوہ برقبہ دو کنال چار مرلہ میں سے نصف حصہ منتقل کردہ ہے۔ یہ حصہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ نیز ان کی امانت ذاتی خزانہ صدر انجمن احمدیہ F-118/5-8 میں مبلغ 434/50 روپے بھی موجود ہیں وہ بھی میرے نام منتقل کردیئے جائیں۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم کرنل مظفر الدین صاحب۔ پسر
2۔ مکرم کرنل ضیاء الدین صاحب۔ پسر
3۔ مکرمہ خالدہ مجید صاحبہ۔ دختر
4۔ مکرمہ بیگم سلیمہ وحید صاحبہ۔ دختر
5۔ مکرم ڈاکٹر کشور ظفر معین صاحبہ۔ دختر

بیوہ و ورثاء مکرم حمید اسلم قریشی صاحب ابن مکرم ظہور الدین صاحب

6۔ مکرمہ بشریٰ حمید صاحبہ۔
7۔ مکرم احمد حمید صاحب۔ پسر
8۔ مکرم علی حمید صاحب۔ پسر
9۔ مکرم عثمان حمید صاحب۔ پسر
10۔ مکرمہ ماریہ حمید صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ 15 یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد افضل فہیم صاحب

اللہ تعالیٰ کی صفات البرّ ، الودود

حضرت مسیح موعود کی پُرکشش تحریرات

خدائی محبت کی برکات

یاد رہے کہ بندہ تو حسن معاملہ دکھلا کر اپنے صدق سے بھری ہوئی محبت ظاہر کرتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ اس کے مقابلہ پر حد ہی کر دیتا ہے۔ اس کی تیز رفتار کے مقابل پر برق کی طرح اس کی طرف دوڑتا چلا آتا ہے اور زمین و آسمان سے اس کے لئے نشان ظاہر کرتا ہے اور اس کے دوستوں کا دوست اور اس کے دشمنوں کا دشمن بن جاتا ہے اور اگر پچاس کروڑ انسان بھی اس کی مخالفت پر کھڑا ہو تو ان کو ایسا ذلیل اور بے دست و پا کر دیتا ہے۔ جیسا کہ ایک مرا ہوا کیڑا اور محض ایک شخص کی خاطر کے لئے ایک دنیا کو ہلاک کر دیتا ہے اور اپنی زمین و آسمان کو اس کے خادم بنا دیتا ہے اور اس کے کلام میں برکت ڈال دیتا ہے اور اس کے تمام درو دیوار پر نور کی بارش کرتا ہے اور اس کی پوشاک اور اس کی خوراک میں اور اس مٹی میں بھی جس پر اس کا قدم پڑتا ہے۔ ایک برکت رکھ دیتا ہے اور اس کو نامراد ہلاک نہیں کرتا اور ہر ایک اعتراض جو اس پر ہو۔ اس کا آپ جواب دیتا ہے۔ وہ اس کی آنکھیں ہو جاتا ہے جن سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے کان ہو جاتا ہے جن سے وہ سنتا ہے اور اس کی زبان ہو جاتا ہے جس سے وہ بولتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہے جن سے وہ چلتا ہے اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہے جن سے وہ دشمنوں پر حملہ کرتا ہے۔ وہ اس کے دشمنوں کے مقابل پر آپ نکلتا ہے اور شریروں پر جو اس کو دکھ دیتے ہیں آپ تلوار کھینچتا ہے۔ ہر میدان میں اس کو فتح دیتا ہے اور اپنی قضا و قدر کے پوشیدہ راز اس کو بتلاتا ہے۔ غرض پہلا خریدار اس کے روحانی حسن و جمال کا جو حسن معاملہ اور محبت ذاتیہ کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ خدا ہی ہے۔ پس کیا ہی بدقسمت وہ لوگ ہیں جو ایسا زمانہ پاویں اور ایسا سورج ان پر طلوع کرے اور وہ تاریکی میں بیٹھے رہیں۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 225)

حسن روحانی کی تجلیات

روحانی قالب کے کامل ہونے کے بعد محبت ذاتیہ الٰہیہ کا شعلہ انسان کے دل پر ایک روح کی طرح پڑتا ہے اور دائمی حضور کی حالت اس کو بخش دیتا ہے کمال کو پہنچتا ہے اور تبھی روحانی حسن اپنا پورا جلوہ دکھاتا ہے لیکن یہ حسن جو روحانی حسن ہے۔ جس کو حسن معاملہ کے ساتھ موسوم کر سکتے ہیں۔ یہ وہ حسن ہے جو اپنی قوی کششوں کے ساتھ حسن بشرہ سے بہت بڑھ کر ہے۔ کیونکہ حسن بشرہ صرف ایک یا دو شخص کے فانی عشق کا موجب ہوگا جو جلد زوال پذیر ہو جائے گا اور اس کی کشش نہایت کمزور ہوگی۔ لیکن وہ روحانی حسن جس کو حسن معاملہ سے موسوم کیا گیا ہے۔ وہ اپنی کششوں میں ایسا سخت اور زبردست ہے کہ ایک دنیا کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور زمین و آسمان کا ذرہ ذرہ اس کی طرف کھینچا جاتا ہے اور قبولیت دعا کی بھی درحقیقت فلاسفی یہی ہے کہ جب ایسا روحانی حسن والا انسان جس میں محبت الٰہیہ کی روح داخل ہو جاتی ہے۔ جب کسی غیر ممکن اور نہایت مشکل امر کے لئے دعا کرتا ہے اور اس دعا پر پورا پورا زور دیتا ہے تو چونکہ وہ اپنی ذات میں حسن روحانی رکھتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کے امر اور اذن سے اس عالم کا ذرہ ذرہ اس کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ پس ایسے اسباب جمع ہو جاتے ہیں جو اس کی کامیابی کے لئے کافی ہوں۔ تجربہ اور خدا تعالیٰ کی پاک کتاب سے ثابت ہے کہ دنیا کے ہر ایک ذرہ کو طبعاً ایسے شخص کے ساتھ ایک عشق ہوتا ہے اور اس کی دعائیں ان تمام ذرات کو ایسا اپنی طرف کھینچتی ہیں جیسا کہ آہن ربا لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ پس غیر معمولی باتیں جن کا ذکر کسی علم طبعی اور فلسفہ میں نہیں اس کشش کے باعث ظاہر ہو جاتی ہیں اور وہ کشش طبعی ہوتی ہے۔ جب سے کہ صانع مطلق نے عالم اجسام کو ذرات سے ترکیب دی ہے ہر ایک ذرے میں وہ کشش رکھی ہے اور ہر ایک ذرہ روحانی حسن کا عاشق صادق ہے اور ایسا ہی ہر ایک سعید روح بھی۔ کیونکہ وہ حسن تجلی گاہ حق ہے۔ وہی حسن تھا جس کے لئے فرمایا گیا:۔

اسجد والاٰدم فسجد واالاابلیس

اور اب بھی بہتیرے ابلیس ہیں جو اس حسن کو شناخت نہیں کرتے مگر وہ حسن بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے۔

نوح میں وہی حسن تھا جس کی پاس خاطر حضرت عزت جلشانہ کو منظور ہوئی اور تمام منکروں کو پانی کے عذاب سے ہلاک کیا گیا۔ پھر اس کے بعد موسیٰ ؑ بھی وہی حسن روحانی لے کر آیا جس نے چند روز تکلیفیں اٹھا کر آخر فرعون کا بیڑا غرق کیا۔ پھر سب کے بعد سید الانبیاء و خیر الوریٰ مولانا و سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ایک عظیم الشان روحانی حسن لے کر آئے جس کی تعریف میں یہی آیت کریمہ کافی ہے (-) یعنی وہ نبی جناب الٰہی کے بہت نزدیک چلا گیا اور پھر مخلوق کی طرف جھکا اور اس طرح پر دونوں حقوق کو جو حق اللہ اور حق العباد ہے ادا کر دیا۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ضمیمہ۔ روحانی خزائن 21 ص 219)

کامل محبت ہی نجات ہے

خدا کی کریمانہ عادت کے برخلاف ہے کہ خدا تعالیٰ ایسے بندہ کو جہنم میں ڈالے کہ جو اپنے سارے دل اور ساری جان و کامل اخلاص سے اس کی محبت میں محو ہے اور ایسا محو ہے کہ جیسا کہ سچی محبت کا تقاضا ہونا چاہئے۔ کسی کو اس کے برابر نہیں جانتا بلکہ ہر ایک کو اس کے مقابل پر کالعدم سمجھتا ہے اور اپنے وجود کو اس کی راہ میں فنا کرنے کو طیار ہے۔ پھر ایسا شخص کیونکر مورد عذاب ہو سکتا ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ کامل محبت ہی نجات ہے۔ بھلا تم سچ کہو کہ کیا تم اپنے ایک بچے کو جس سے تم بہت ہی محبت رکھتے ہو دانستہ آگ میں ڈال سکتے ہو؟ پھر خدا جو سراسر محبت ہے ان لوگوں کو جو اس سے پیار کرتے ہیں اور ذرہ ذرہ ان کا اس کی محبت میں مستغرق ہے کیونکر آگ میں ڈالے گا۔ پس کوئی قربانی اس سے بہتر قربانی نہیں ہے کہ انسان اس محبوب حقیقی سے اس قدر محبت کرے کہ خود وہ اس بات کو محسوس کرے کہ درحقیقت اس کے سوا کوئی اس کا محبوب اور پیارا نہیں اور نہ صرف اس قدر بلکہ اس کے لئے خود اپنے نفس کی محبت بھی چھوڑ دے اور اس کے لئے تلخ زندگی اختیار کرے۔ جب اس نکتہ کمال تک پہنچ جائے گا تو بلاشبہ وہ نجات یافتہ ہے اور اس مرتبہ محبت پر نہ کسی تناسخ کے چکر کی اس کو حاجت ہے اور نہ اس کو اپنے لئے کسی کو صلیب دینے کی ضرورت ہے اور اس مرتبہ محبت پر انسان صرف خیالی طور پر اپنے تئیں نجات یافتہ قرار نہیں دیتا۔ بلکہ اندر ہی اندر وہ محبت اس کو تعلیم دیتی ہے کہ خدا کی محبت تیرے ساتھ ہے اور پھر خدا کی محبت اس کے شامل حال ہو کر ایک سکینت اور شانتی اس کے دل پر نازل کرتی ہے اور خدا وہ معاملات اس سے شروع کر دیتا ہے جو خاص اپنے پیاروں اور مقبولوں سے کرتا آیا ہے۔ یعنی اس کی اکثر دعائیں قبول کر لیتا ہے اور بہت سی غیب کی باتوں پر اس کو اطلاع دیتا ہے اور اس کے منشا کے مطابق دنیا میں تصرفات کرتا ہے اور عزت اور قبولیت کے ساتھ دنیا میں اس کو شہرت دیتا ہے اور جو شخص اس کی دشمنی سے باز نہ آوے اور اس کے ذلیل کرنے کے درپے رہے۔ آخر اس کو ذلیل کر دیتا ہے اور لاکھوں انسانوں کے دلوں میں اس کی الفت ڈال دیتا ہے اور عجیب و غریب کرامتیں اس سے ظہور میں لاتا ہے اور محض خدا کے الہام سے لوگوں کے دلوں کو اس کی طرف کشش ہو جاتی ہے۔ تب وہ انواع و اقسام کے تحائف اور نقد اور جنس کے ساتھ اس کی خدمت کے لئے دوڑتے ہیں اور خدا اس سے نہایت لذیذ اور پُر شوکت کلام کے ساتھ مکالمہ مخاطبہ کرتا ہے۔ جیسا کہ ایک دوست ایک دوست سے کرتا ہے۔ وہ خدا جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہے وہ اس پر ظاہر ہو جاتا ہے اور ہر ایک غم کے وقت اپنی کلام سے اس کو تسلی دیتا ہے۔ وہ اس سے سوال و جواب کے طور پر اپنے فصیح اور لذیذ اور پُر شوکت کلام کے ساتھ باتیں کرتا ہے اور سوال کا جواب دیتا ہے اور جو باتیں انسان کے علم اور طاقت سے باہر ہیں۔ وہ اس کو بتلا دیتا ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 419-420)

خدا نما وجود

خدا نے انسان کی ایسی فطرت رکھی ہے کہ وہ ایک ایسے ظرف کی طرح ہے جو کسی قسم کی محبت سے خالی نہیں رہ سکتا اور خلا یعنی خالی رہنا اس میں محال ہے۔ پس جب کوئی ایسا دل ہو جاتا ہے کہ نفس کی محبت اور اس کی آرزوؤں اور دنیا کی محبت اور اس کی تمناؤں سے بالکل خالی ہو جاتا ہے اور سفلی محبتوں کی آلائشوں سے پاک ہو چکا ہے۔ خدا تعالیٰ تجلیات حسن و جمال کے ساتھ اپنی محبت سے پُر کر دیتا ہے۔ تب دنیا اس سے دشمنی کرتی ہے۔ کیونکہ دنیا شیطان کے سایہ کے نیچے چلتی ہے۔ اس لئے وہ راستباز سے پیار نہیں کر سکتی۔ مگر خدا اس کو ایک بچہ کی طرح اپنے کنار عاطفت میں لے لیتا ہے اور اس کے لئے ایسی ایسی طاقت الوہیت کے کام دکھلاتا ہے جس سے ہر ایک دیکھنے والے کی آنکھ کو چہرہ خدا کا نظر آ جاتا ہے۔ پس اس کا وجود خدا نما ہوتا ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ خدا موجود ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 56-57)

بر عطوف مأمن الغرماء
ذو رحمۃٍ و تبرع و عطاء

وہ حسن سلوک کرنے والا مہربان، مصیبت زدوں کے لئے جائے امن ہے۔ وہ رحمت و احسان اور بخشنے والا ہے۔ (القصائد الاحمدیہ۔ ص 281)

ودود یحب الطائعین ترحما
ملیک فیز عج ذا شقاق و یحصر

وہ بہت محبت کرنے والا ہے۔ فرمانبرداروں سے ازراہ شفقت پیار کرتا ہے۔ وہ بادشاہ ہے سو وہ مخالفوں کو مضطرب کر دیتا ہے اور گھیرے میں لے لیتا ہے۔

(القصائد الاحمدیہ ص 39)

(بقیہ صفحہ 6)

کیریکٹر میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں۔

آپ کے جاننے والوں کا حلقہ بے حد وسیع تھا۔ اب لوگ بکثرت ان جذبات کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ شخص بڑا سخی تھا۔ ہمارا علاقہ ایک عظیم انسان سے محروم ہو گیا ہے۔ یہاں بڑے لوگ تو ہیں مگر ہماری مدد کوئی نہیں کرتا۔ اگر یہ احمدی نہ ہوتے تو لوگ ولی مان لیتے۔ اگر دنیا دار ہوتے تو بہت ترقی کر سکتے تھے۔ مخالفین بھی کہتے ہیں کہ اگر یہ احمدی نہ ہوتے تو ہمارے بڑے بزرگ عالم دین ہوتے۔

آپ کے حسن تربیت کا ہی اثر ہے کہ آپ کی رحلت پر آپ کے بچوں میں وہاں کے ماحول کے برعکس صبر و ضبط اور راضی برضائے الٰہی ہونے کا دینی نمونہ نظر آیا۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، پسماندگان کو ثبات قدم، صبر جمیل اور رزق کریم سے نوازے۔ آمین

محفل مشاعرہ بسلسلہ
صد سالہ جوبلی جامعہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جنوری 2006ء میں جامعہ احمدیہ کے قیام پر سو سال پورے ہو گئے ہیں۔ جامعہ احمدیہ میں دینی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ طلباء میں ادبی ذوق کو پروان چڑھانے کے لئے مورخہ 27 مارچ 2006ء کو صبح سوا دس بجے جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے نور ہوسٹل میں مشاعرہ صد سالہ جوبلی جامعہ احمدیہ برپا کیا گیا۔ اس مشاعرے میں ربوہ اور لاہور سے تشریف لانے والے شعراء نے جامعہ احمدیہ کے عنوان سے اپنی نگارشات پیش کیں۔ اس محفل کے صدر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تھے اور کمپیئرنگ کے فرائض لاہور سے خصوصی طور پر تشریف لانے والے معروف احمدی شاعر ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب نے ادا کئے۔ شعراء کرام ایک ایک کر کے سٹیج پر تشریف لائے اور اپنا کلام پیش کیا۔ بعض شعراء جو بوجوہ تشریف نہ لا سکے ان کا کلام طلباء جامعہ نے خوش الحانی سے پیش کیا۔ محفل کے آخر پر مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے حضرت مسیح موعود کا اشعار میں اپنے مضامین بیان کرنے کی ضرورت اور اہمیت کے حوالے سے ارشاد پڑھ کر سنایا اور شعراء کرام و مہمانان کا ادارے اور اپنی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد یہ مشاعرہ اختتام کو پہنچا۔

جن شعراء نے تشریف لا کر اپنا کلام سنایا ان کے منتخب اشعار پیش کئے جاتے ہیں۔

عبدالکریم قدسی

ارض تعصّبات میں فکر و نظر کا گھر
سو سال سے ہے جامعہ علم و ہنر کا گھر
اِک گھر میں ماں کی گود ہے اک یہ ہے ماں کی گود
یہ مدرسے کا مدرسہ ہے اور گھر کا گھر

دیوار سی کھڑی ہے خیالوں کے سامنے
جیسے ہوائی بات حوالوں کے سامنے
قطرہ چناب علم میں کیا سر اٹھا سکے
میں کیا پڑھوں گا جامعہ والوں کے سامنے

مبارک احمد عابد

یہی ہے علم کا مخزن عمل کا گھوارا
یہی ہے قادیاں والوں کی آنکھ کا تارا
یہ وہ چمن ہے جہاں وہ گلاب رہتے ہیں
کہ جن کی آنکھوں میں مہدی کے خواب رہتے ہیں
اسی فضا میں ہے صد سالہ صبح نو کا کمال
فروغ نور سے بخشے جو زندگی کو جمال

ڈاکٹر عبدالکریم خالد

سو برس کی کاوش پیہم تری سطوت کا راز
اک دعائے نیم شب میں ہے تری شہرت کا راز
ناز کر قسمت پہ اپنی ایک مقدس ہاتھ نے
رکھ دیا بنیاد میں بے شک تری عظمت کا راز
جو بھی اس سے چھو کے گزرا پا گیا اپنی مراد
زندہ باد اے جامعہ! تو زندہ و پائندہ باد

ضیاءاللہ مبشر

عمر بھر اہل جہاں میں جو لٹائی خوشبو
میں نے وہ خود اسی گلشن سے اٹھائی خوشبو
باغباں نے جو دیا خون جگر گلشن کو
پھول نے سانس میں اپنے وہ بسائی خوشبو
شہر کا ناز ہوا اک وہی غنچہ جس نے
مادر علم کی آغوش میں پائی خوشبو

احمد منیب

اس نے پیدا کر دیئے روشن دماغ
نور سے اس کے ہیں روشن سب چراغ
اک دیے سے کتنے ہی دیپک جلے
ایک پودے سے بنے کتنے ہی باغ
ایک قطرہ سے کئی دریا بہے
اک پیالہ نے بھرے کتنے ایاغ
جامعہ ہے درس گاہوں کا امام
اس کا بانی ہے محمد کا غلام

ناصر احمد سید

وہ جس کے ہاتھ میں نبضیں ہیں اس زمانے کی
ہم ایسے شخص کی بیعت کا ناز رکھتے ہیں
جنہیں ستایا ہے جی بھر کے اس زمانے نے
زمانے بھر کے لئے دل گداز رکھتے ہیں
شفائیں بانٹتے پھرتے ہیں اک مسیحا کی
ہم اہل درد ہیں اور کارساز رکھتے ہیں

عبدالسلام اسلام

یہ قافلۂ زندگی حدی ہے گاتا جا رہا
نہیں ہیں جس میں منزلیں وہ رہ دکھاتا جا رہا
یہ موسم خزاں میں بھی ہے مسکراتا جا رہا
کہ اپنے دم سے معرفت کے گل کھلاتا جا رہا
صدا اسی ہزار کی نوید ہے سنا رہی
کہ گلستان دہر میں بہار نو ہے آ رہی

اعظم نوید

مکتبوں میں سب سے بڑھ کر جامعہ کی شان ہے
باغ احمد کے چمن کی اس کے دم سے آن ہے
لذت دنیا کو چھوڑا جس نے دیں کے واسطے
اس کی خاطر زیست کا ہر مرحلہ آسان ہے
چشمۂ عرفاں ہے جاری بھر کے پی لو جام سب
اب حیات جاوداں کا اک یہی سامان ہے

سید اسرار احمد توقیر

جماعت کا نور نظر جامعہ ہے
مدارس میں شمس و قمر جامعہ ہے
یہیں ہوتی ہے روحوں کی آبیاری
اسی سے ہے سر سبز کھیتی ہماری
معزز ہے اور معتبر جامعہ ہے
جماعت کا نور نظر جامعہ ہے

بشارت محمود

تو ہمیشہ قائم و دائم رہے اس شان سے
ایک دنیا فیض پائے تجھ سے آب جامعہ
واقفین نو کی خوشبو پھیل جائے ہر طرف
ساری دنیا میں یہ پھیلائیں گلاب جامعہ
اک عجب روحانیت میں تربتر یہ ساز ہیں
تیرے تاروں سے جو نکلے ہیں رباب جامعہ

درج ذیل شعراء کرام کا کلام مختلف طلباء جامعہ نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

صابر ظفر

فروغ ذکر الٰہی کا حق ادا ہو یہاں
کہ دل خدا کے تصور سے آشنا ہو یہاں
کبھی بھٹک نہیں سکتا کسی اندھیرے میں
کتاب نور کا جس نے سبق پڑھا ہو یہاں
نصیب سب کو خلافت کی برکتیں ہوں ظفر
اسی وسیلے سے پھر رحمتِ خدا ہو یہاں

چوہدری شبیر احمد

آپ مصروفیت کی وجہ سے محفل مشاعرہ سے تشریف لے گئے تھے۔ آپ کا کلام ایک طالب علم نے پیش کیا۔ جس کے چند اشعار یہ ہیں۔

طالب علم جامعہ کیا ہے
غلبہ دین کی علامت ہے
اس کو حاصل ہے ایک ذہن رسا
پاک خو اور نیک فطرت ہے
اس کا چہرہ گلاب کا سا ہے
اس کی خوشبو میں ایک ندرت ہے

راجہ غالب احمد

جامعہ کی اک صدی پوری ہوئی
نیک نامی اور مشہوری ہوئی
شکل انساں میں فرشتوں کا نزول
درس گاہ جامعہ نوری ہوئی
ہیں یہاں ابلاغ کی سب صورتیں
جل رہی ہیں روشنی کی مشعلیں
دین کا دانش کدہ ہے جامعہ!
ہیں یہاں آسان ساری مشکلیں

عبدالمنان ناہید

وہ بیج بویا گیا تھا جو سو برس پہلے
اب اس کی شاخوں سے ہیں دور دیس بھی شاداں
جو مدرسہ کبھی چھوٹے سے ایک گھر میں کھلا
ہے آج اپنی عمارت پہ آپ ہی حیراں
تھی ابتدا تری اے جامعہ! غریبانہ
نصیب تیرے ہیں اب شان و شوکت شاہاں

اللہ تعالیٰ صد سالہ جوبلی جامعہ احمدیہ کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی اس محفل کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین (رپورٹ: ایف۔ شمس)

خدا کی راہیں کھلتی ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف کے حقائق قرآن شریف کی صداقتیں۔ اس کی اعلیٰ تعلیم اور معرفت کی باتیں کوئی گورکھ دھندا نہیں ہیں۔ جو کسی کو معلوم نہ ہوں۔ نہیں بلکہ ہر شخص اپنے ظرف اپنے عزم و استقلال اور محنت و مساعی کے موافق اس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے اس کا فیصلہ کر دیا ہے...... جو لوگ ہم میں ہو کر مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان پر اپنی راہیں یقیناً یقیناً کھول دیتے ہیں"۔ (حقائق الفرقان جلد 3 ص 346)

زمین گول کیوں ہے؟

یہ واقعی ایک دلچسپ سوال ہے۔ لیکن ہمارے شکی ذہن میں سب سے پہلے یہ سوال اترتا ہے کہ "کیا زمین گول ہے" اور اس کا جواب ہے نہیں۔ یعنی یہ مکمل طور پر گول نہیں ہے۔ لیکن یہ بات یقینی ہے کہ یہ اوسط کیوب کے مقابلے میں گول ہے۔

یہ گول کیوں ہوئی؟ اس کا جواب ہے "گریویٹی" یا کشش ثقل۔ گریویٹی یکساں قوت سے تمام سمتوں میں اثر انداز ہوتی ہے۔ اس طرح ایک کرّے کے اندر جو تنوع نظر آتا ہے وہ ہمیں اس گریویٹیشنل فورس کی طرف لے جاتا ہے جو اس کرّے کو تشکیل دیتی ہیں۔ اس سارے عمل میں زمین کے گھومنے یا اس کی روٹیشن کو شامل نہیں کیا گیا۔ زمین کے گھومنے سے اس میں مرکز گریز اثرات (Centrifugal Effects) شامل ہو جاتے ہیں۔ جس کے باعث یہ خط استوا کے قریب تھوڑی ابھری ہوئی ہے اور اس کے قطبین یا پولز قدرے چپٹے ہیں۔ ان مرکز گریز اثرات ہی کی وجہ سے زمین کے اندرونی مرکز سے سطح کا فاصلہ خط استوا کے مقابلے میں قطبین پر 33 فیصد کم ہے۔ یعنی مرکز سے جتنا فاصلہ خط استوا کے مقامات سے زمین کی سطح تک ہے مرکز سے قطبین کی سطح کا فاصلہ اس سے لگ بھگ ایک تہائی کم ہے۔ (مرسلہ: طاہر احمد خان)

آسٹریلیا
پہلا مسلمان یہاں دسویں صدی میں آیا
تاریخی پس منظر۔ ریاستیں۔ طرز حکومت اور حکمران

آسٹریلیا کو خوش بختی کی سرزمین بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں سب سے پہلے جو لوگ آ کر آباد ہوئے وہ غالباً تسمانین تھے جو کہ 40 ہزار سال قبل جنوبی ایشیا سے ہجرت کر کے تسمانیہ (Tasmania) میں آباد ہوئے۔

10ویں صدی عیسوی میں پہلا مسلمان یہاں تجارت کی غرض سے پہنچا۔ 14 ویں صدی عیسوی میں مسلمان باشندے آسٹریلیا کے شمالی ساحل کی طرف آباد ہونا شروع ہوئے جس پر عرب تاجروں کو کنٹرول حاصل تھا۔

آسٹریلیا میں سب سے پہلے سیاحت یورپی اقوام نے 17 ویں صدی عیسوی میں کی۔ 18 ویں صدی عیسوی کے شروع میں ولندیزی یہاں آئے اور انہوں نے اسے نیو ہالینڈ کا نام دیا۔ 20/اپریل 1770ء کو کیپٹن جیمز کک (Cook) نے برطانیہ عظمیٰ کی طرف سے آسٹریلیا کے مشرقی ساحل پر قبضہ کیا۔ اس وقت یہاں مختلف وحشی قبائل آباد تھے۔

1786ء میں برطانوی آبادکاروں نے نیوساؤتھ ویلز کے مقام پر پہلی آبادی قائم کی۔ برطانیہ نے اپنی تجارتی چوکیاں قائم کرنی شروع کیں۔ اپنے فوجی اور حکومتی افسر یہاں آباد کئے۔ 1819ء میں پورا براعظم آسٹریلیا برطانیہ کے قبضے میں آ گیا۔ برطانیہ نے 1825ء میں تسمانیہ، 1829ء میں مغربی آسٹریلیا، 1834ء میں جنوبی آسٹریلیا اور 1851ء میں کوئنز لینڈ کی کالونیاں قائم کیں۔ اس طرح کسی یورپی قوم کو اس طرف آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ 1830ء میں برطانیہ نے یہاں بغیر کسی اجازت یا ویزہ کے آباد ہونے کی اجازت دے دی۔ 1851ء میں وکٹوریہ میں سونا دریافت ہوا جس سے تارکین وطن بڑی تعداد میں یہاں آئے۔

1876ء میں برطانیہ نے تسمانین باشندوں کو یہاں سے نکال دیا۔ ان کی جگہ یورپی، برطانوی اور آئرش نسل کے لوگوں کو آباد کیا گیا۔ یکم جنوری 1901ء کو چھ کالونیوں نے نیوساؤتھ ویلز، وکٹوریہ، کوئنز لینڈ، جنوبی آسٹریلیا، مغربی آسٹریلیا اور تسمانیہ کے ادغام سے دولت مشترکہ آسٹریلیا کا قیام عمل میں آیا اور یہ دولت مشترکہ کے اندر ایک آزاد ملک بنا۔ ایک وفاقی آئین تشکیل پایا اور قومی پرچم رائج ہوا۔ سر ایڈمنڈ بارٹن آسٹریلیا کے پہلے وزیراعظم بنے۔

1902ء میں عورتوں کو ووٹ دینے کا حق ملا۔ 14 مئی 1907ء کو ملک کے پہلے عام انتخابات منعقد ہوئے۔ 1911ء میں شمالی علاقے کے سوا تمام ریاستیں وفاق میں شامل ہو گئیں۔

پہلی جنگ عظیم (1914-18ء) کے دوران تین لاکھ آسٹریلوی فوجیوں نے برطانیہ کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا۔ 2 فروری 1923ء کو وزیراعظم ہیوز سے جبراً استعفیٰ لیا گیا اور سٹینلے بروس نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔

9 مئی 1927ء کو کینبرا آسٹریلیا کا دارالحکومت بنا اور یہاں پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ 1933ء کو مغربی آسٹریلیا نے وفاق سے علیحدگی اختیار کر لی۔ 7 نومبر 1934ء کو ''یونائیٹڈ آسٹریلیا پارٹی'' (UAP) کے جوزف لائیونز وزیراعظم بنے۔

1941ء میں ''آسٹریلیا لیبر پارٹی'' (ALP) اقتدار میں آئی۔ 1942ء میں آسٹریلیا کو جاپانی دھمکی کی وجہ سے اتحادی بحیرہ کورل کی جنگ نہ جیت سکے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران آسٹریلوی فوج نے برطانیہ کے شانہ بشانہ جنگ میں حصہ لیا۔

1949ء میں لبرل اور دوسری جماعتوں کی مخلوط حکومت بنی جس کے وزیراعظم رابرٹ مینزیز تھے۔ 1954ء میں آسٹریلیا (SEATO) کا رکن بنا۔

2 دسمبر 1972ء کو آسٹریلین لیبر پارٹی انتخابات میں کامیاب ہوئی۔ 5 دسمبر کو پارٹی لیڈر گف وٹلیم وزیراعظم بنے۔ 1973ء میں نسلی تعصب کی حکمت عملی کے خاتمہ کی وجہ سے تین ملین یورپی جن میں آدھے برطانوی تھے۔ 1945ء سے اب تک آسٹریلیا میں داخل ہو چکے تھے۔

11 نومبر 1975ء کو گورنر جنرل نے وزیراعظم وٹلیم کو برطرف کر دیا۔ 13 دسمبر کو عام انتخابات ہوئے جن میں میلکم فراسر (پ 21 مئی 1930ء) وزیراعظم منتخب ہو گئے۔ یکم جولائی 1978ء کو شمالی علاقے کو محدود خودمختاری دے دی گئی۔ اسی سال جواہرات کے ذخائر دریافت ہوئے۔ 1980ء میں وزیراعظم فراسر نے امریکہ کو پرتھ (Perth) کے نزدیک کاک برن ساؤنڈ کا بحری اڈا دے دیا۔

18/اکتوبر 1980ء کو فراسر کی جماعت پارلیمانی انتخاب جیت گئی۔ 1983ء کے انتخابات میں لیبر پارٹی کو کامیابی ملی اور رابرٹ ہاک (پ 9 دسمبر 1929ء) وزیراعظم بنے۔ دسمبر 1984ء، جولائی 1987ء اور مارچ 1990ء کے انتخابات میں لیبر پارٹی نے اپنی اکثریت برقرار رکھی۔ 1986ء میں آسٹریلیا ایکٹ کے تحت ملکہ برطانیہ ایلزبتھ کی سربراہی میں آسٹریلیا کو مکمل قانونی آزادی دے دی گئی۔

16 فروری 1989ء کو ولیم ہائیڈن گورنر جنرل بنے۔ 20 دسمبر 1991ء کو پال کیٹنگ (پ 18 جنوری 1944ء) وزیراعظم مقرر ہوئے۔ مارچ 1993ء کے انتخابات میں کیٹنگ کی جماعت نے دوبارہ کامیابی حاصل کی۔ حالانکہ ملک میں اقتصادی بحران جاری تھا۔

15 فروری 1996ء کو ولیم ڈین نے گورنر جنرل کا عہدہ سنبھالا۔ 2 مارچ 1996ء کو عام انتخابات ہوئے۔ اپوزیشن جماعت لبرل پارٹی اور نیشنل پارٹی کے اتحاد کو 13 سال کے بعد کامیابی حاصل ہوئی۔ 11 مارچ کو کنزرویٹو پارٹی کے جان ہاورڈ (پ 26 جولائی 1939ء) آسٹریلیا کے 25 ویں منتخب وزیراعظم بن گئے۔ اس طرح لیبر پارٹی کا 13 سالہ دور ختم ہوا۔

12 فروری 1998ء کو ایک تاریخی کنونشن کے دوران پارلیمنٹ نے ملک کو جمہوریہ کا درجہ دینے کے لئے یکم جنوری 2001ء کو ریفرنڈم کروانے کی منظوری دے دی۔ 3/اکتوبر 1998ء کو انتخابات میں ہاورڈ نے کامیابی حاصل کی۔ 13/اکتوبر کو آسٹریلیا نے اپنے فوجی دستے مشرقی تیمور روانہ کئے۔ 6 نومبر 1999ء کو آسٹریلیا کو جمہوریہ بنانے کے لئے ریفرنڈم ہوا۔ عوام نے ملکہ الزبتھ کو آئینی سربراہ برقرار رکھنے اور جمہوریہ کو مسترد کر دیا۔ 15 ستمبر 2000ء کو سڈنی میں 27 ویں اولمپکس مقابلے شروع ہوئے۔

طرز حکومت

آسٹریلیا ایک فیڈریشن ہے جہاں آئینی بادشاہت اور برطانوی طرز کی پارلیمانی جمہوریت قائم ہے۔ ملکہ الزبتھ دوم ریاست کی سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) اور مسلح افواج کی سپریم کمانڈر ہیں۔ ملکہ کی نمائندگی گورنر جنرل کرتا ہے۔ حکومت کا سربراہ اور تمام انتظامی اختیارات کا مالک وزیراعظم ہے جو پارلیمنٹ میں اکثریتی پارٹی کا لیڈر ہوتا ہے۔ وزیراعظم اپنی کابینہ کا انتخاب خود کرتا ہے۔

قانون سازی کا اختیار دو ایوانی پارلیمینٹ کو حاصل ہے۔ قومی اسمبلی 147 اور سینٹ 76 ارکان پر مشتمل ہے۔

آسٹریلین لیبر پارٹی (ALP)، آسٹریلین لبرل پارٹی (LP)، آسٹریلین نیشنل پارٹی (ANP) بڑی سیاسی جماعتیں ہیں۔

آسٹریلیا کے وزرائے اعظم

1۔ سر ایڈمنڈ برٹن 1901ء تا 1903ء
2۔ الفریڈ ڈیکن 1903ء تا 1904ء
3۔ جان واٹسن 1904ء تا 1904ء
4۔ جارج ریڈ 1904ء تا 1905ء
5۔ الفریڈ ڈیکن 1905ء تا 1908ء
6۔ اینڈریو فشر 1908ء تا 1909ء
7۔ الفریڈ ڈیکن 1909ء تا 1910ء
8۔ اینڈریو فشر 1910ء تا 1913ء
9۔ سر جوزف کک 1913ء تا 1914ء
10۔ اینڈریو فشر 1914ء تا 1915ء
11۔ ولیم مورس ہیوز 1915ء تا 1923ء
12۔ سٹینلے بروس 1923ء تا 1929ء
13۔ جیمز ہنری سکولن 1929ء تا 1932ء
14۔ جوزف لائیونز 1932ء تا 1939ء
15۔ سر ارل کرسمس پیج 1939ء تا 1939ء
16۔ رابرٹ مینزیز 1939ء تا 1941ء
17۔ آرتھر فیڈن 1941ء تا 1941ء
18۔ جان جوزف کورٹن 1941ء تا 1945ء
19۔ فرانسس فورڈ 1945ء تا 1945ء
20۔ جوزف چیفلے 1945ء تا 1949ء
21۔ رابرٹ مینزیز 1949ء تا 1966ء
22۔ ہیرالڈ ہالٹ 1966ء تا 1967ء
23۔ جان میکوِن 1967ء تا 1968ء
24۔ سر جان گورٹن 1968ء تا 1971ء
25۔ ولیم میکوہن 1971ء تا 1972ء
26۔ گف وٹلہم 1972ء تا 1975ء
27۔ جان میلکولم فراسر 1975ء تا 1983ء
28۔ باب ہاک 1983ء تا 1991ء
29۔ پاک کیٹنگ 1991ء تا 1996ء
30۔ جان ہاورڈ 11 مارچ 1996ء

آسٹریلیا کی ریاستیں مع دارالحکومت اور رقبہ

1۔ آسٹریلین کیپٹل ٹیرٹری	(کینبرا)	رقبہ 2400 مربع کلومیٹر
2۔ نیوساؤتھ ویلز	(سڈنی)	رقبہ 801,600 مربع کلومیٹر
3۔ ناردرن ٹیرٹری	(ڈارون)	رقبہ 1346200 مربع کلومیٹر
4۔ کوئینز لینڈ	(برسبین)	رقبہ 1,727,200 مربع کلومیٹر
5۔ تسمانیہ	(ہوبرٹ)	رقبہ 67,800 مربع کلومیٹر
6۔ وکٹوریہ	(ملبورن)	رقبہ 227,600 مربع کلومیٹر
7۔ مغربی آسٹریلیا	(پرتھ)	رقبہ 2,525,500 مربع کلومیٹر
8۔ جنوبی آسٹریلیا	(ایڈی لیڈ)	رقبہ 984,000 مربع کلومیٹر

واقفین عارضی کا کام
غافل افراد کو چست کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں ہوتے جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہئے ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں''۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

حفیظ احمد خالد صاحب

ملک مشتاق احمد صاحب سگّو کا ذکر خیر

مکرم ملک مشتاق احمد صاحب سگّو کو دو دفعہ مجموعی طور پر ڈیڑھ سال سے زائد عرصہ راہ خدا میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

آپ اپنے نانا محترم رانا فیض بخش صاحب نون آف شجاع آباد (بیعت 1931ء) کی کوشش سے دسمبر 1974ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دستی بیعت کر کے مشرف بہ احمدیت ہوئے اور ازاں بعد متعدد کٹھن اور دشوار گزار راہیں درپیش آئیں۔ مگر وہ ہر امتحان کے بعد ایک نئے عزم اور ولولے کے ساتھ اپنے عہد بیعت کو بحسن و خوبی نبھاتے ہوئے آگے قدم بڑھاتے رہے اور ایک پُر جوش داعی الی اللہ کے طور پر بھی نمایاں ترین خدمات سرانجام دیتے رہے اپنے علاقے کے پہلے احمدی تھے۔ عرصہ چالیس برس سے اپنے موضع کے نمبردار تھے۔ قبل ازیں آپ کے والد صاحب بھی لمبا عرصہ یہاں کے نمبردار رہے۔

پیشے کے اعتبار سے زمیندار تھے، پرانے رجسٹرڈ ہومیو ڈاکٹر بھی تھے مگر باقاعدہ پریکٹس نہ کرتے سب کا علاج مفت کرتے۔ افراد جماعت میں سگو صاحب (Saggoo Sb.) کے نام سے معروف تھے جو اس علاقے میں طویل عرصے سے آباد ایک قوم ہے۔

آپ نے مورخہ 19 راگست 2005ء کو بعارضۂ قلب بعمر تقریباً ساٹھ برس وفات پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ اول مرحومہ سے دو بیٹے اور ایک بیٹی اور اہلیہ ثانی سے چار بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہیں جو سب غیر شادی شدہ ہیں۔

خاکسار کا موصوف کے ساتھ تعارف تقریباً پندرہ برس قبل اس وقت ہوا جب میں بسلسلہ ملازمت مظفر گڑھ ٹرانسفر ہوا۔

میانہ قد، مناسب جسم، گول چہرہ، سفید خشخشی داڑھی اور سر پر سفید عمامہ، خوش مزاج، خوش اخلاق، خوش گفتار انسان۔ جماعت کے علاوہ علاقہ بھر کے دیگر احباب میں بھی ایک ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ ان کی صحبت میں بیٹھنا اور باتوں سے مستفیض ہونا بھلا لگتا۔ زیادہ تر گفتگو دینی تعلیم سے متعلق کرتے، انداز اکثر ناصحانہ، عندالضرورت ناقدانہ بھی ہوتا۔ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور غرباء و مستحقین کی مدد ان کا مرغوب مشغلہ تھا۔

پہلی بار جولائی 1999ء سے تقریباً چھ ماہ تک ڈسٹرکٹ جیل ڈیرہ غازی خان میں اسیر رہے۔

اس مقدمے میں گرفتاری کے لئے جب وہ خود گھر میں نہ ملے تو ان کے چودہ سالہ بیٹے عزیزم ملک عارف احمد سگو کو گرفتار کر لیا گیا اس طرح اسے بھی تین دن ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ میں گزار کر اسیر راہ مولیٰ ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

دوسری بار جب اگست 2002ء سے تقریباً دس ماہ تک ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ میں اسیر رہے تو قبل ازیں جبکہ ابھی تھانہ خان گڑھ کی حوالات میں تھے، خاکسار اطلاع ملنے پر وہاں گیا تو ان کے فطرتی جذبہ سے بڑا محظوظ ہوا جب پتہ چلا کہ ابھی ابھی انہوں نے وہاں پر موجود تمام حوالاتیوں کو اکٹھا کر کے عصر کی نماز باجماعت ادا کروائی۔ عبادات کی طرف آپ کا میلان شروع سے ہی تھا بچپن میں اپنے والد صاحب کو بھی عبادت کی طرف توجہ دلاتے۔

ڈسٹرکٹ کورٹس مظفر گڑھ میں پیشی کے لئے ان کو وہاں پر قائم ایک حوالات میں رکھا جاتا تو ایک عجیب منظر ہوتا۔ اپنی اپنی پیشی کے انتظار میں بہت سے ملزم چھوٹی سی حوالات میں ہتھکڑیوں میں بندھے ہوئے موجود ہوتے۔ موسم شدید گرم، حبس بے انتہا، پنکھے ناکافی، کبھی برقی رو بھی منقطع ہو جاتی۔ پسینے میں شرابور، دم گھونٹنے والے ماحول میں راہ خدا کا ایک مسافر، اس کی رضا کا طالب، اس کی ہدایت کی راہوں پر چلنے کی پاداش میں لوہے کی مضبوط زنجیر سے بندھا بڑے اطمینان اور سکون کے ساتھ کوہ وقار اور مرد آہن بن کر کھڑا ہے۔ چہرے پر کوئی مایوسی نہیں، پریشانی کا کوئی شائبہ نہیں، زبان پر کوئی گلہ نہیں، ہم اسے تسلی کیا دیتے وہ تو خود ہمیں اطمینان دلاتا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ حالات ضرور بدلے گا اس نے ہمیں نہ پہلے بے سہارا چھوڑا اور نہ آئندہ چھوڑے گا، یہ ابتلاء اور آزمائش تو ہماری ترقیات کا پیش خیمہ اور ہمیں افضال و انعامات کا مورد بنانے کا وسیلہ ہیں۔

یہ اس شخص کے عزم و استقلال کا ادھورا سا نقشہ ہے جس کے ذہن اور جسم سے ابھی دو اڑھائی برس قبل اس راہ میں پہنچنے والی صعوبتوں اور اذیتوں کا اثر بھی فرو نہیں ہوا تھا جب اس کو ڈیرہ غازیخان کی جیل میں سنگین جرائم میں ملوث قیدیوں کی طرح بیڑیاں پہنا کر کڑی دھوپ میں کھڑا رکھا جاتا، چکی بند کر دیا جاتا اور ملاقات کی اجازت ہفتہ میں ایک بار دی جاتی۔ یہی صورتحال مظفر گڑھ کی جیل میں تھی۔

حالانکہ یہ انسان ہمدردی خلائق میں فنا شدہ تھا، نہ صرف لوگوں کی ہدایت کے لئے راتوں کو رو رو کر دعائیں کرنا اس کا معمول تھا بلکہ عملاً بھی غرباء و مستحقین کی مدد کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا۔

غرباء کو صلائے عام تھی کہ اپنی احتیاجات بلاتردد بیان کریں۔ اکثر بن مانگے بھی انہیں اناج اور لباس وغیرہ مہیا کرتے۔ لوگ اس یقین کے ساتھ وقت بے وقت ان کے پاس چلے آتے کہ خالی ہاتھ نہ لوٹائے جائیں گے۔ حتیٰ کہ آپ پر مذکورہ بالا جھوٹا مقدمہ دائر کروا کر ایذا رسانی کا باعث بننے والا شخص بھی امداد کا طالب ہوا تو کسی سے ادھار لے کر کافی مقدار میں غلہ اس کو فراہم کیا۔

ایک ضرورت مند نے شدید سردی میں گرم چادر کا سوال کیا تو اپنے استعمال کی واحد نئی چادر اس کو دے دی۔ ان کی بستی کا ایک آدمی جیل میں قید تھا۔ اس کے گھر کا سارا ماہانہ خرچ برداشت کرتے رہے۔ افراد خانہ کو تمام ضروری اشیاء خود مہیا کرتے۔ لوگوں کو ادھار دی ہوئی رقم بھی از خود واپس نہ مانگتے۔

جیل سے رہائی کے بعد ایک دفعہ ان کے بیٹے نے کچھ رقم تحفۃً دے کر خواہش کی کہ وہ اس سے نئے کپڑے بنوالیں۔ مگر انہوں نے پرانے کپڑوں پر قناعت کرتے ہوئے اس رقم سے ہومیو پیتھک دوائیوں کا بریف کیس منگوالیا اور نواحی مواضع میں میڈیکل کیمپس لگا کر سینکڑوں مریضوں کا مفت علاج کیا۔

مہمان نوازی کا وصف بھی ان میں بدرجہ اولیٰ پایا جاتا تھا۔ مہمانوں کے ساتھ بہت اخلاق سے پیش آتے اور اکرام ضیف کا عمدہ نمونہ دکھاتے۔ کبھی ضلعی پروگراموں میں بھی مہمانوں کی تواضع کے لئے پھل اور گوشت وغیرہ بھجوا دیتے۔

ایک دفعہ رات گئے کراچی سے آنے والے ایک عیسائی مسافر اس علاقے میں اترے، بوجہ اجنبی ہونے کے مطلوبہ جگہ نہ پہنچ پائے لوگ ان کو اپنے ہاں ٹھہرانے پر آمادہ نہ ہوئے بلکہ سگو صاحب کے پاس جانے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ محترم سگو صاحب نے رات کو ان کی خاطر مدارات کی اور صبح منزل پر پہنچانے کا انتظام کیا۔

دوستوں کے گھروں میں بھی اپنے درختوں کے آم وغیرہ تحفۃً بھجواتے۔ شکار کا بھی شوق تھا۔ اسلحہ اور شکار کا لائسنس حاصل کیا ہوا تھا لہٰذا پرندوں کے شکار سے بھی ہمیں مستفید کرتے۔

جیل میں وقت دعاؤں اور عبادات میں گزارتے قرآن کریم سے بے انتہا محبت تھی۔ رہائی کے بعد ایک نوٹ بک مجھے دکھائی جس میں مختلف موضوعات پر آیات قرآنیہ اسیری کے دوران تلاش کر کے درج کی ہوئی تھیں۔ عام گفتگو میں بات کا آغاز اکثر قرآنی آیت سے کرتے دوران گفتگو بھی بکثرت آیات کے حوالے دیتے۔

یہ ایک دلچسپ بات ہے کہ ان کے خیال میں خاکسار کا انداز تلاوت بہت عمدہ تھا، دوستوں سے اس کا اکثر تذکرہ کرتے اور مجھ سے ہر جگہ، ہر مجلس میں اور ہر ملاقات میں قرآن کریم سنانے کی فرمائش کرتے حتیٰ کہ جیل میں حاضر ہوتا تو ملاقاتیوں کے اژدہام میں بھی کہتے کہ تھوڑا سا قرآن کریم سنا دو، فون پر رابطہ ہوتا تو بھی یہی خواہش کہ چاہے سب سے چھوٹی سورۃ سنا دو اور اگر تعمیل ارشاد نہ ہوتی تو آئندہ ہر ملاقات میں موجود دوستوں سے ضرور ذکر کرتے کہ دیکھو اس نے میری فرمائش پوری نہیں کی مگر گلہ نہیں بلکہ محبت کے رنگ میں۔

جماعت کے افراد بخوبی جانتے تھے کہ اسیران راہ مولیٰ کا اپنے خون جگر سے قربانیوں کی لازوال داستانیں رقم کرنا ساری جماعت کے لئے فرض کفایہ ہے۔ لہٰذا اپنے اپنے انداز میں ان سے اظہار محبت کرتے رہے۔

مجھے بھی یہ سعادت نصیب ہوئی کہ اپنی گاڑی میں انہیں سرکاری اہلکار کے ہمراہ تھانہ خانگڑھ سے ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ پہنچایا اور بڑی خواہش تھی کہ بعد از ضمانت ان کو واپس گھر پہنچانے کا اعزاز بھی مجھے ہی حاصل ہو۔ اسی تمنا میں کئی روز گاڑی لے کر کچہری جاتا رہا مگر ضمانت نہ ہو سکی۔ بالآخر تقریباً دس ماہ بعد ان کی رستگاری پر خدا تعالیٰ نے یہ خواہش پوری فرمائی۔

محترم سگو صاحب جماعتی عہدیداران کے احترام کی اہمیت اپنے نمونہ سے دوسروں پر اجاگر کرتے رہتے۔ خاکسار جب بطور قائد ضلع اور بعدۂ صدر جماعت ان کے پاس حاضر ہوتا تو بہت سے نوجوانوں اور دیگر احباب کو جو انہیں کی محنتوں کے اثمار تھے، باوجود اس کے کہ موصوف علم، عمر اور خدمات میں خاکسار سے کہیں زیادہ بہتر، اعلیٰ اور افضل تھے دوستوں کو بار بار عزت اور تکریم کے ساتھ تعارف کرواتے۔ گویا ذہن نشین کروا رہے ہوں کہ یہ جماعتی عہدیدار ہیں اور ہماری خدمت پر مامور ہیں۔

محترم سگو صاحب کا اپنے اہل خانہ کے ساتھ سلوک بھی بہترین تھا۔ آپ کے گھر میں دو فیملیاں تھیں۔ کسی کو بھی انہوں نے احساس محرومی میں مبتلا نہیں ہونے دیا سب کو اس کے پورے حقوق دیئے کسی کو کبھی کوئی شکایت نہ ہوئی۔

کچھ عرصہ قبل اپنی زمین ان میں تقسیم کی۔ بیٹیوں کو حصہ دینے کا رواج عملاً اس علاقے میں نہیں لوگوں نے ان کو بھی یہی مشورہ دیا مگر آپ نے عین دینی قانون وراثت کے مطابق سب کو حصہ دے کر دلی اطمینان کا اظہار کیا۔ لوگوں کے لئے یہ ایک اچھنبے کی بات تھی اور وہ اظہار حیرت بھی کرتے کہ دیکھو ایک سال کی بیٹی کے نام بھی زمین الاٹ کر دی گئی ہے۔

تقسیم اراضی کے وقت زمین کا کوئی ٹکڑا اپنے لئے نہیں رکھا، بچوں کے استفسار پر جواب دیا کہ میں ایک مرلہ بھی اپنے لئے رکھنا نہیں چاہتا۔ میرا پورا توکل اللہ تعالیٰ پر ہے۔

بچوں پر کبھی سختی نہ کی، اپنے نیک نمونے اور حکمت کے ساتھ تربیت کا ہر احسن طریق اختیار کیا، عبادت کی تاکید کرتے، ہر جماعتی ہدایت پر بڑے اہتمام سے اہل خانہ کو ساتھ ملا کر عمل کرتے۔

تمام مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر اور بلاتاخیر حصہ لینے کی کوشش کرتے۔ علاقے کے لوگ جو ان کے صادق القول ہونے سے واقف تھے یہ رائے رکھتے کہ اگر جماعتی ہدایت ان کو مل جائے تو اپنی ساری جائیداد سے بلاتامل جماعت کے حق میں دستبردار ہو جائیں گے۔ مکرم سگو صاحب اکثر اپنے اس عزم کا اظہار کیا کرتے تھے۔

علاقہ بھر میں دور دور تک ہر چھوٹے بڑے کو دعوت الی اللہ کی، اپنے کردار کے بارے میں کہتے کہ اگر مجھ میں کوئی برائی دیکھتے ہو یا خدمت خلق میں کمی دیکھتے ہو تو بتاؤ تو وہ یہی کہتے کہ سوائے احمدی ہونے کے تمہارے

باقی صفحہ 3 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کوان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57001 میں حسبانہ مقبول

بنت مقبول احمد خالد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حسبانہ مقبول گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد قمر الدین

مسل نمبر 57002 میں فہمیدہ فردوس

زوجہ ادریس احمد قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ فردوس گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ

مسل نمبر 57003 میں رمیض احمد محمود

ولد انیس احمد انجم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رمیض احمد محمود گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ

مسل نمبر 57004 میں محمد منور

ولد عبدالحمید شہید قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان و پلاٹ برقبہ 10000 مربع فٹ میں میرا حصہ اندازاً مالیتی -/873334 روپے۔جس میں والدہ 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔2۔ دوکان میں مندرجہ بالا نسبت سے میرا حصہ مالیتی اندازاً -/72800 روپے۔ 3۔ایک کنال نمبر 6 ناصر آباد شرقی میں میرا 1/5 حصہ باقی مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/210000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد منور گواہ شد نمبر 1 محمد حسین وصیت نمبر 28634 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وصیت نمبر 29443

مسل نمبر 57005 میں ظہیر الدین بابر

ولد حمید الدین خوشنویس قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر الدین بابر گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد عبدالحمید شہید

مسل نمبر 57006 میں چوہدری عبدالغفور کاہلوں

ولد چوہدری فتح محمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ساڑھے تین ایکڑ اراضی دھاروالی ضلع شیخوپورہ اندازاً -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1325 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/21000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالغفور کاہلوں گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شد نمبر 2 ظہیرلدین عابد وصیت نمبر 34423

مسل نمبر 57007 میں طاہرہ خالد

زوجہ خالد حسین قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ سونا طلائی 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ خالد گواہ شد نمبر 1 خالد حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 57008 میں صائمہ صباء

زوجہ عابد محمود مربی سلسلہ قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/88000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ صباء گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 عابد محمود خاوند موصیہ وصیت نمبر 42678

مسل نمبر 57009 میں محمد طلحہ منگلا

ولد محمد اسحاق منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/168 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طلحہ منگلا گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ منگلا ولد عبدالقدیر مرحوم

مسل نمبر 57010 میں محمود احمد

ولد فضل عمر قوم گجر پیشہ زراعت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275/R.B کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 6 کنال 10 مرلہ واقع کرتار پور مالیتی -/122000 روپے۔2۔زرعی اراضی ایک ایکڑ 8 مرلہ واقع منچن آباد مالیتی -/800000 روپے۔3۔ مکان اور دکانیں مالیتی -/450000 روپے۔4۔ٹریکٹر ٹرالی دیگر سامان میں حصہ -/87000 روپے۔ 5۔ بینک بیلنس -/65000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت پنشن + کرایہ دکان مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/83000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد فضل عمر

مسل نمبر 57011 میں رانا برکات احمد خاں

ولد چوہدری ولی محمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 33/ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع 33/ج۔ب برقبہ ساڑھے سات مرلہ تقریباً مالیتی -/400000 روپے۔2۔ 4 عدد دکانیں واقع 33/ جنوبی مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 33/ج۔ب رقبہ 10 کنال مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا برکات احمد خاں گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 22471 گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء القدوس قدسی ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 57012 میں عامر شہزاد

ولد غلام مرتضٰی قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 61/ر۔ب بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر شہزاد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف

مسل نمبر 57013 میں نصیر احمد

ولد احمد دین قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ناصر احمد خاں ولد فتح محمد خاں گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر

مسل نمبر 57014 میں ثمینہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر مرحوم

مسل نمبر 57015 میں گلزار احمد

ولد محمد علی قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 373/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ڈیڑھ ایکڑ زرعی اراضی۔2۔مویشی مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔ 3۔ سائیکل مالیتی -/700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زرعی پیداوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد گلزار احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر زمان ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر

مسل نمبر 57016 میں نجمہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور 6 تولے مالیتی -/78000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ طارق گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57017 میں فرخندہ یوسف

زوجہ خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور 5 تولے مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرخندہ یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57018 میں عاصم لطیف

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاصم لطیف گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57019 میں سمیرہ حنیف

بنت محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ٹاپس دو عدد مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرہ حنیف گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57020 میں سائرہ حنیف

بنت محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک تولہ زیور مالیتی 11000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائرہ حنیف گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57021 میں عفیفہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دوعدد ٹاپس مالیتی 3000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عفیفہ مقبول گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57022 میں صفیہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دوعدد ٹاپس مالیتی 30000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفیہ مقبول گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57023 میں ربیعہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد ہار مالیتی 6000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ربیعہ مبارک گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57024 میں محمد اسد مبارک

ولد چوہدری مبارک احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسد مبارک گواہ شد نمبر1 منظور احمد ولد محمد شریف مرحوم گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57025 میں شکیل انجم

ولد خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل انجم گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57026 میں صائمہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ خلیل گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57027 میں غزالہ جلیل

بنت جلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دوعدد بالیاں مالیتی 4000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزالہ جلیل گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57028 میں نازیہ جلیل

بنت جلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دوعدد بالیاں مالیتی 4000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ جلیل گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57029 میں عاقل محمود

ولد محمد صادق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاقل محمود گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57030 میں زبیر احمد

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری

کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد شریف مرحوم گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57031 میں عدنان احمد

ولد مختار احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد شریف مرحوم گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57032 میں جہانزیب

ولد سعید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جہانزیب گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد شریف مرحوم گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57033 میں عبدالوہاب

ولد سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57034 میں عرفان احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57035 میں لقمان احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57036 میں ابرار احمد

ولد ارشاد احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابرار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57037 میں عبدالسلام طاہر

ولد مقصود احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسلام طاہر گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد شریف مرحوم گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35429

مسل نمبر 57038 میں فرحت فردوس

بنت محمد صدیق راجپوت قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت فردوس گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ایوب ولد محمد صدیق

مسل نمبر 57039 میں مدیحہ کنول

بنت محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ کنول گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ایوب ولد محمد صدیق

مسل نمبر 57040 میں کوثر پروین

زوجہ محمد افضل قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔(طلائی زیور 5 تولے مالیتی حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد میاں خاں

مسل نمبر 57041 میں مریم سلیم

زوجہ سلیم احمد صابر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(طلائی

زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم سلیم گواہ شدنمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شدنمبر 2 سلیم احمد صابر خاوند موصیہ

مسل نمبر 57042 میں اقصیٰ نورین

بنت محمد احسن قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اقصیٰ نورین گواہ شدنمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شدنمبر 2 شریف احمد ولد میاں خاں

مسل نمبر 57043 میں عدنان نذیر

ولد نذیر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان نذیر گواہ شدنمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد ولد محمد شفیع مرحوم

مسل نمبر 57044 میں لقمان رضا

ولد منور احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان رضا گواہ شدنمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شدنمبر 2 منور احمد والد موصی

مسل نمبر 57045 میں عائشہ صدیقہ

بنت چوہدری عطاء اللہ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔بالیاں 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/3300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شدنمبر 2 عبداللطیف تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31506

مسل نمبر 57046 میں ادریس بیگم

بیوہ میر عبدالرشید مرحوم قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گڑھی شاہورا ہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔مشترکہ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/450000 روپے میں میرا حصہ 1/8 اندازاً مالیتی -/56250 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن (خاوند) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ادریس بیگم گواہ شد نمبر 1 میر وسیم الرشید ولد میر عبدالرشید گواہ شدنمبر 2 میر ندیم الرشید ولد میر عبدالرشید

مسل نمبر 57047 میں عبدالوہاب خان

ولد غلام حسین خان قوم بلوچ لسکانی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوہاب خان گواہ شدنمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ ولد چوہدری عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد فتح محمد

مسل نمبر 57048 میں ھبۃ النور

بنت عبدالوہاب خان قوم لسکانی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زیور طلائی 3 ماشہ مالیتی -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ النور گواہ شدنمبر 1 عبدالوہاب خان والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد معین ولد منور احمد کاہلوں

مسل نمبر 57049 میں شمس الرحمٰن

ولد عبدالقدیر طاہر قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمس الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 غلام مصطفیٰ معلم ولد کمال خان گواہ شدنمبر 2 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328

مسل نمبر 57050 میں عظمیٰ انعم

بنت محمد اعظم قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں -/1850 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ انعم گواہ شدنمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 محمد اعظم والد موصیہ

اعلان دارالقضاء

(مکرم نورالامین صاحب بابت ترکہ مکرم نصیر احمد صاحب)

مکرم نورالامین صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم نصیر احمد صاحب ابن مکرم فضل دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ پلاٹ نمبر 18 بلاک نمبر 21 محلّہ دارالیمن ربوہ میں سے رقبہ اڑھائی مرلے ان کے نام منتقل کردہ ہے یہ رقبہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرمہ زینب بی بی صاحبہ۔بیوہ
2۔مکرم محمد انور صاحب۔بیٹا
3۔مکرم نورالامین صاحب۔بیٹا
4۔مکرم خالد محمود صاحب۔بیٹا
5۔مکرمہ منصورہ مقبول صاحبہ۔بیٹی
6۔مکرمہ نصیرہ رفیق صاحبہ۔بیٹی
7۔مکرمہ ریحانہ شمیم صاحبہ۔بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ 15 یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

آسامیاں خالی ہیں

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف ڈیفنس کو سب انسپکٹر، سیکورٹی سب انسپکٹر، سب انجینئر، سب ڈویژنل آفیسر، سٹینو ٹائپسٹ، اسسٹنٹ، نرس، سیکورٹی اسسٹنٹ سب انسپکٹر، آپریٹر سپیشل، سیکورٹی سپروائزر، اپر ڈویژن کلرک، مڈوائف، الیکٹریشن، وائرمین، لوئر ڈویژن کلرک اور پلمبر وغیرہ درکار ہیں۔ میٹرک، F.Sc اور گریجویٹ افراد درخواستیں دے سکتے ہیں۔

درخواستیں 30۔ اپریل 2006ء تک بنام

چیف ایڈمن آفیسر پی او بکس نمبر 2849 جی پی او اسلام آباد کے نام ارسال کی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے 9۔ اپریل 2006ء کا اخبار The News ملاحظہ فرمائیں (نظارت صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم ہدایت اللہ چیمہ صاحب کارکن دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم ذکاء اللہ چیمہ صاحب ابن مکرم نور احمد صاحب چیمہ ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ 2۔ اپریل 2006ء کو صبح 3 بجے مختصر علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 67 سال وفات پاگئے۔ آپ بفضلہٖ تعالیٰ موصی تھے آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر دعا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے کرائی۔ آپ مکرم منظور احمد چیمہ صاحب درویش قادیان کے چھوٹے بھائی تھے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب سے ان کی بلندی درجات کے عطا ہونے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ولادت

مکرم مرزا فضل احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم مرزا انیس احمد صاحب ولد مکرم مرزا نفیس احمد صاحب کو خداتعالیٰ نے پانچ بیٹیوں کے بعد مورخہ 8/اپریل 2006 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام مرزا دانیال انیس تجویز ہوا ہے بچہ مکرم مرزا محمد شفیع صاحب کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب اٹھوال شہید پنوں عاقل سندھ حال دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری پیاری بیٹی مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم احمد آباد سانگرہ حال دارالبرکات ربوہ مورخہ 10/ اپریل 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ نماز جنازہ مورخہ 11/ اپریل 2006ء بعد نماز مغرب بیت المہدی میں ادا کی گئی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ انہوں نے ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم نصیر محمد صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم مقصود احمد صاحب عمر 21 سال گزشتہ چار سال سے گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ گردے پھول کر اپنی اصل جگہ سے باہر نکلے ہوئے ہیں اور ان میں ریشہ پڑا ہوا ہے جس سے گردے گھُل کر آہستہ آہستہ پیشاب کے ذریعہ خارج ہو رہے ہیں۔ آجکل بیماری میں زیادتی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ چل پھر نہیں سکتا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفاء کامل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد احسان احمد بابر صاحب کارکن نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کے چچازاد بھائی عزیزم ابرار عظیم صاحب واقف نو ابن مکرم افتخار احمد پہلوان صاحب آف شمس آباد ضلع قصور کا چند روز پہلے موٹر سائیکل پر ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس کی وجہ سے گھٹنے کی ہڈی میں فریکچر ہوگیا تھا۔ مورخہ 8۔ اپریل 2006ء کو فاروق ہسپتال لاہور میں ان کے گھٹنے کا آپریشن کر دیا گیا ہے۔ آپریشن محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت یابی عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

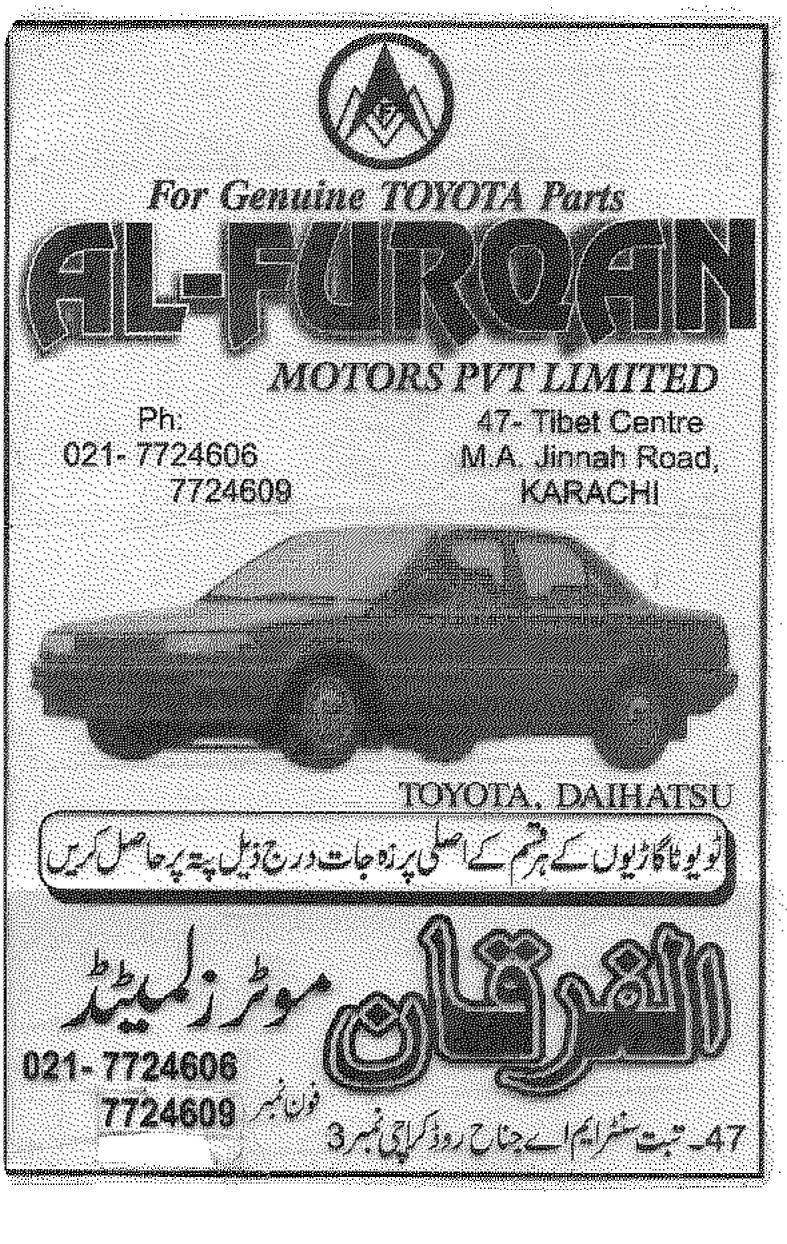

ربوہ میں طلوع وغروب 17/اپریل	
طلوع فجر	4:10
طلوع آفتاب	5:36
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:41

ملکی اخبارات سے خبریں

سانحہ کراچی: صدر جنرل پرویز مشرف کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں ملک میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور چاروں صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سانحہ کراچی کے بعد کسی بھی ممکنہ ردعمل اور ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں۔

جامع مسجد دہلی میں بم دھماکہ: دہلی کی تاریخی جامع مسجد میں دو بم دھماکوں میں 2 افراد ہلاک اور 15 زخمی ہوگئے۔ مسجد میں تیسرا بم ناکارہ بنادیا گیا۔ دھماکے 15 منٹ کے وقفے سے ہوئے۔ لوگ نماز عصر کے لئے وضو کر رہے تھے۔ زخمیوں میں بچے اور خواتین شامل ہیں۔

شادی میں کھانے کی پابندی: سپریم کورٹ کے چیف جسٹس محمد افتخار چوہدری نے شادی کھانوں پر پابندی کے باوجود ان کی خلاف ورزی پر ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ لوگوں کی جرأت دیکھیں احکامات کی کھلے عام خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ ایک دو افسر برطرف کردیں گے تو شادی میں کھانے کی پابندی پر عملدر آمد ہوگا۔

سپر تسکی
بے ضرر قبض کشاء گولیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
☎0476-212434 Fax:6213966

C.P.L 29-FD